یوپی کے مختلف اضلاع میں عقیدت واحترام کے ساتھ منائی گئی عیدالاضحیٰ

فرزندان توحید نے ادا کی دوگانہ نماز، سنت ابراہیمی پر عمل کرتے ہوئے اللہ کے حضور پیش کیں قربانیاں، مساجد میں ائمہ کرام نے ملک میں امن اور سلامتی کیلئے مانگی دعائیں، پولیس اور انتظامیہ رہا مستعد

نجیب آباد

چاند پور

نور پور

کانٹھ

نجیب آباد (ایس این بی)

عیدالاضحیٰ کا تہوار عقیدت واحترام کے ساتھ منائی گئی۔ فرزندان توحید نے عیدگاہ جامع مسجد سمیت شہر کی مختلف مساجد میں دورکعت نماز ادا کی، ائمہ حضرات نے ملک کے امن وسلامتی کیلئے دعا کرائی، اس کے بعد سنت ابراہیمی کے فریضہ کو جانوروں کی قربانی کر کے ادا کیا گیا، نگر پالیکا کی جانب سے صفائی اور پانی کا بہتر انتظامات کئے گئے، پولیس اور انتظامیہ پوری طرح سے مستعدرہی۔

عیدگاہ پر عید کی نماز مولانا ابن حسن نے ادا کرائی جبکہ شہر قاضی عفان الحق نے ملک کے امن وسلامتی کیلئے دعا کرائی اور خطبہ پڑھا۔ نماز سے قبل فرزندان توحید کو خطاب کرتے ہوئے مولانا ابن حسن نے قربانی کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے دکھاوے کی قربانی سے پرہیز کرنے، نیت اور اخلاص کے ساتھ قربانی کرنے پر زور دیا۔ انھوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ عیدین کی نماز عیدگاہ پر ہی ادا کی جائے تو بہتر ہے۔ محلّہ کی مساجد میں نماز پڑھنے سے پرہیز کرنے کی تلقین کی۔ انھوں نے اپنی زندگی کو قرآن اور نبیؐ کی سنت کے مطابق گزارنے پر زور دیا۔ سہر قاضی عفان الحق نے اپنے خطاب میں اپنے معاملات درست کرنے، تمام گلے شکوہ دور کر کے عید منانے کی اپیل کی۔ انھوں نے ہر طرح سے غریب ناداروں کا خیال رکھنے کی تلقین کی۔ عیدگاہ پر چیئرمین انجینئر معظم احمد نے سبھی کو عید کی مبارکباد پیش کی اور گرمی کی شدت کے پیش نظر ٹھنڈے پانی اور شربت کا اہتمام کرایا۔

جامع مسجد میں مولانا محمد عیسی مظاہری نے، مسجد اسٹیشن میں مفتی اسرار احمد نے، مسجد حوض موٹا آم میں مولانا محمد یوسف نے، مسجد حکیمان مغلوشاہ میں مفتی اسعد نے، مسجد چھیپیان میں مولانا لیاقت نے، مسجد سبنی گران میں قاری عبد الواحد نے، مسجد راجوں والی مفتی رضوان احمد، مسجد ماگیران میں قاری مجیب الرحمٰن، مسجد پیر صاحب میں حافظ خالد نے، مسجد سرور والی میں مولانا نواب اختر نے، مسجد عائشہ میں قاری عتیق احمد نے عید کی نماز ادا کرائی اور ملک کے امن وسلامتی کے لئے دعا کرائی۔ فرزندان توحید نے پرسکون ماحول میں اپنے جانوروں کی قربانی کی۔ پولیس اور مقامی انتظامیہ پوری طرح سے مستعدرہی۔

چاندپور: شہر کی عیدگاہ اور جامع مسجد سمیت مواضعات کی درجنوں عیدگاہ و مساجد میں نماز دوگانہ ادا کی گئی۔ سب سے زیادہ ہجوم شہر کی عیدگاہ میں رہا جہاں عیدگاہ کے باہر تا حد نظر ہزاروں فرزندان توحید نے شہر قاضی مفتی عامر کی اقتدا میں نماز ادا کی۔ مفتی عامر نے قربانی کے اغراض و مقاصد پر تفصیلی روشنی ڈالی اور دوسرے مذاہب کے جذبات کے احترام کا خیال رکھتے ہوئے قربانی کا فریضہ انجام دینے کی اپیل کی۔ جامع مسجد چاندپور میں مولانا اکبر نے عید الاضحیٰ کی نماز ادا کرائی اور مسلمانوں سے قربانی کے فضائل ومسائل اور واقعہ کو تفصیل سے بتایا اور بعد نماز ملک میں امن وامان وسلامتی کی دعا کی گئی۔ اس طرح آج دوسرے دن بھی قربانی کا عمل جاری ہے لیکن زیادہ تر لوگ پہلے دن ہی قربانی کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ دیہی حلقوں میں بھی قربانی کا عمل نہایت پرسکون ماحول میں انجام پایا اور شہر سمیت حساس مواضعات میں فورس کی موجودگی میں لوگوں نے قربانی کا فریضہ انجام دیا۔ اس کے علاوہ ہیم پور دیپا تھانہ علاقہ کے تحت گاؤں صبدل پور رہرہ کی عیدگاہ پر مولانا محمد طارق نے نماز عید ادا کرائی۔

گانگو نگلہ میں قاری رفاقت حسین رضوی نے عید الاضحیٰ کی نماز ادا کرائی۔ موضع اکبر پور تنگری، مبارک پور کلاں، چھویا نگلی، پپلی جٹ، مسیت، عمری پیر کی عیدگاہوں اور مساجد میں عیدالاضحیٰ کی نماز ادا کرانے کے ساتھ ساتھ ملک کی سلامتی اور امن وامان کے لیے دعائیں کرائی گئیں۔ اسی دوران باسٹہ کے گاؤں رسول پور نگلہ اور قصبہ باسٹہ میں واقع عیدگاہ میں نماز عیدالاضحیٰ ادا کرائی گئی۔ اس موقع پر شہر میں نگر پالیکا کی جانب سے پانی کی سپلائی اور صفائی کا معقول انتظام رہا، جس کی چہار جانب تعریف کی گئی۔ سیاسی لوگوں نے بھی عیدگاہ پر نماز پڑھنے کے لیے آئے لوگوں سے گلے مل کر عید کی مبارک بادی، حفاظت کے مدنظر بھاری پولیس فورس تعینات رہا۔ اس موقع پر ایس ڈی ایم وجے شنکر، علاقائی پولیس افسر (سی او) بھرت سونکر، تھانہ انچارج راجیش کمار بنسیلا عیدگاہوں کے ساتھ ساتھ مسجدوں کے آس پاس بھی پولیس فورس کے ساتھ گشت کرتے دکھائی دیے، وہیں عیدگاہ پر فائر بریگیڈ کی ٹیم بھی موجود رہی۔

نور پور: حلقہ تھانہ نور پور علاقے میں بروز پیر کو عید الاضحیٰ کا تہوار بہت ہی جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر نور پور عیدگاہ پر موجود ہندو بھائیوں نے گلے مل کر مسلمانوں کو عید کی مبارکبادی اور باہمی بھائی چارے کا پیغام دیا، ست سنگ نرنکاریوں کی طرف سے نمازیوں کے لئے میٹھے شربت کا انتظام کیا گیا قبل ازیں بجنور روڈ پر واقع عیدگاہ میں ہزاروں لوگوں نے صبح 7 بجے شہر امام مولانا محمد علی کی امامت میں عید کی نماز ادا کی۔ اس دوران سب نے ملک میں امن اور بھائی چارے کی دعا کی۔ نماز سے قبل شہر امام محمد علی نے رقت آمیز تقریر پیش کی اور کہا کہ رسم قربانی سنت ابراہیم علیہ السلام ہے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ ملک میں سب کی شراکت داری ہے۔ ہندو اور مسلمان سب آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج عید کے مبارک موقع پر کوئی غریب بھوکا نہ رہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے پڑوسی مسکینوں کا خیال رکھیں۔ انہوں نے مسلمانوں کو ملک کی سلامتی کیلئے مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ ہماری ذمہ داری ہوتی ہے کہ ہم یہاں کی گنگا جمنی تہذیب و بھائی چارہ کے لئے اپنا تعاون پیش کریں، نماز کے بعد سب نے گلے مل کر ایک دوسرے کو عید کی مبارکبادی۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس دیہی رام ارج اور نور پور ممبر اسمبلی رام اوتار سینی و شہر کے ذمہ داروں نے شہر امام مولانا محمد علی اور نمازیوں کو عید کی پرخلوص مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر عیدگاہ کمیٹی کے صدر حاجی محمد محمود انصاری، جنرل سکریٹری نفیس احمد منصوری، رضوان احمد، نائب صدر ماسٹر الیاس مکرانی وغیرہ نے نماز کی ادائیگی کے لئے انتظامیہ کا قابل ستائش تعاون کیا۔ اس دوران ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس دیہی رام ارج، تھانہ انچارج انسپکٹر نور پور دھریندر کمار بھاری پولیس اور پی اے سی فورس کے ساتھ عیدگاہ پر موجود تھے۔ پورے حلقہ سے رسم قربانی کے تعلق سے ناخوشگوار واقعہ کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

کانٹھ: مسلمانوں نے نماز دوگانہ کے بعد سنت ابراہیمی پر عمل کرتے ہوئے اپنے جانوروں کی قربانی کی۔ اس موقع پر عیدگاہ کانٹھ میں شہر امام مولانا محمد شعیب نے نماز دوگانہ ادا کرائی۔ قبل ازاں انہوں نے اپنے خطاب میں کہا سنت ابراہیمی کی ادائیگی میں ہمیں اپنی نیتوں کو درست رکھنا ہوگا، یہ ایسا پاکیزہ عمل ہے جو محض رضائے الٰہی کے لیے کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا قربانی کے دوران ہماری نیت اللہ تعالیٰ کی رضا ہونی چاہیے نہ کہ گوشت حاصل ہونا۔ انہوں نے قبرستان کے حوالے سے بھی اپنی تقریر میں خاص ذکر کیا۔ دوسری طرف عیدگاہ گڑھی میں مفتی محمد زاہد نماز دوگانہ ادا کرائی۔ اس موقع پر انہوں نے اپنے خطاب میں قربانی کی اہمیت وافادیت پر روشنی ڈالی، ساتھ ہی تقویٰ اختیار کرنے پر زور دیا۔

انہوں نے کہا کہ قربانی والا عمل پاکیزہ عمل ہے، اللہ سے قربت والا عمل ہے، اس پاکیزہ عمل کے دوران ہمیں اپنی نیتوں کو پاکیزہ رکھنا ہوگا۔ انہوں نے موجودہ حالات میں بچوں کے حوالے سے کہا کہ والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں خاص طور سے بچیوں کی نگرانی کریں، کیونکہ حالات بڑی تیزی کے ساتھ تشویش ناک ہوتے جا رہے ہیں۔ عیدگاہ عمری کلاں میں مفتی محمد شاہد نے نماز دوگنا ادا کرائی۔ خوشحال پور عیدگاہ میں مولانا محمد اشرف نے نماز ادا کرائی اور مسلمانوں سے باہمی اختلافات کو پس پشت ڈال کر پیار و محبت کے ساتھ زندگی گزارنے کی تلقین کی۔ سلیم پور عیدگاہ میں مولانا عبدالقادر نے تقریر کی اور اصلاح معاشرہ کو موضوع بنایا۔ حلقے میں کسی بھی جگہ سے کسی ناخوشگوار واقعہ کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ انتہائی پرسکون اور امن وامان کے ساتھ عیدالاضحیٰ کا آج دوسرا دن بھی اختتام پذیر ہو گیا اور مسلمانوں نے اپنے جانوروں کی قربانی کا عمل جاری رکھا۔ پولیس انتظامیہ کی جانب سے بھی سخت نگرانی رہی۔ عیدگاہوں کے پاس پولیس نفری تعینات رہی، دعاؤں میں ملک وملت کی سلامتی کے لیے ہاتھ اٹھائے گئے۔

افضل گڑھ: شہر واطراف کی عیدگاہوں و مساجد میں عیدالاضحیٰ کی نماز ادا کی گئی اور ملک میں امن و خوشحالی کی دعاؤں کے بعد بارگاہ الٰہی میں جانوروں کی قربانی کا نذرانہ پیش کیا گیا۔ اس موقع پر انتظامیہ کی جانب سے حفاظتی نقطہ نظر کو دھیان میں رکھتے ہوئے بڑی تعداد میں پولیس نفری کو تعینات کیا گیا اور میونسپل بورڈ کی جانب سے جانوروں کے فضلات و باقیات کو ٹھکانے لگانے کا معقول انتظام کیا گیا۔

عیدگاہ ریہڑ میں نماز عیدالاضحیٰ سے قبل اپنے خطاب شہر امام مولانا محمد یونس قاسمی نے قربانی کی اہمیت وفضیلت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اے مسلمانو! آپ کے ذریعے قربان کیے گئے جانور کا خون وغیرہ اللہ کو نہیں پہنچتا بلکہ آپ کا تقویٰ پہنچتا ہے۔ جانوروں کی قربانی کے ساتھ اپنی ضد، انا، حسد، منافقت، بدگمانی، اور نفسانی خواہشات کو بھی قربان کریں، دلوں کی گندگی کو صاف کریں، خوشگوار زندگی بسر کرنے کے لئے ہر حال میں رب کائنات کے ذریعے وضع کیے گئے اصولوں پر عمل کریں۔ جامع مسجد وقف میں مفتی محمد نعیم نے، بیبل والی مسجد میں مفتی سعید الرحمٰن نے، عیدگاہ میں مولانا محمد مختار نے عیدگاہ دھامپور میں مفتی محمد قمر نے، عیدگاہ شیرکوٹ میں مفتی محمد ذکی اعجاز خان نے، عیدگاہ مانیا والا میں مولانا محمد نعیم نے، مرکزی عیدگاہ قاسم پور گڑھی میں مولانا ڈاکٹر محمود الحسن انصاری نے، تکیہ والی عیدگاہ قاسم پور گڑھی میں مولانا شکیل احمد نے عید الاضحیٰ اور قربانی کے مسائل پر مفصل روشنی ڈالنے کے بعد نمازِ دوگانہ ادا کرائی۔ علاوہ ازیں نینڈرو، کالا گڑھ، حسن پور، ذکریوالا، ہریولی، منوروالی، سیرباسو چندوغیرہ مقامات پر بھی دوگانہ نماز کی ادائیگی کے بعد بارگاہ الٰہی میں قربانی کا نذرانہ پیش کیا گیا۔

نگینہ میں بھی ہزاروں فرزندان توحید نے شہری حدود سے باہر عیدگاہ میں نماز دوگانہ ادا کی اور کل عالم کی سلامتی کے لئے دست دعا بلند کیے۔ سیاسی لیڈران کی جانب سے خیر سگالی کا مظاہرہ کیا گیا اور ان کی جانب سے سبیل کا اہتمام کیا گیا۔ ممبر پارلیمنٹ نگینہ و آزاد سماج پارٹی کے قومی صدر چندر شیکھر نے نہٹور و دھامپور عیدگاہ پہنچ کر لوگوں کو عید کی مبارکباد پیش کی۔ ممبر اسمبلی منوج پارس نے کرتپور اور نگینہ عیدگاہ پر شاہنواز خلیل و آزاد سماج پارٹی کے نوجوان لیڈر پرویز پاشی وغیرہ نے نمازیوں کا خیر مقدم کیا۔ شہر کی مختلف مساجد میں بھی عید الاضحیٰ کی نماز ادا کی گئی۔ نگینہ عیدگاہ پر امام عیدگاہ مولانا ڈاکٹر خلیق احمد قاسمی، جامع مسجد نگینہ میں مفتی اویس اکرم، مسجد پتھروالی میں مفتی عبید الرحمٰن، مسجد ضمیر میں مولوی بلال احمد، مسجد شاہ ظہیر میں مولوی نثار احمد، کھجور والی مسجد میں مولوی اسلام الدین، مسجد فاروقی میں مفتی فہیم احمد، مسجد دولہا شاہ میں مفتی عزیر احمد شمسی اور دھام پور عیدگاہ پر مفتی قمر عالم کی امامت میں نماز دوگانہ ادا کی گئی۔ اس موقع پر کل عالم کی فلاح وکامیابی کے لئے دست دعا بلند کئے گئے اور رقت آمیز دعاؤں کے ساتھ لوگوں نے دست دعا بلند کیے۔ امام عیدگاہ دھام پور مفتی قمر عالم و امام عیدگاہ مولانا ڈاکٹر خلیق احمد قاسمی نے مصلیان کو خطاب کرتے ہوئے اخوت بھائی چارگی اور حسن اخلاق کو فروغ دینے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے عیدالاضحیٰ کے موقع پر قربانی پیش کرتے ہوئے اپنے دیگر ہم وطنوں کے مذہبی جذبات کا خیال رکھنے کی بھی ہدایت دی۔ بعد ازاں فرزندان توحید نے سنت ابراہیمی کو دوہراتے ہوئے اللہ کے حضور قربانی پیش کی۔ اس موقع پر مقامی انتظامیہ کی جانب سے حفاظتی اہتمام کئے گئے تھے۔ صفائی کا نظم ونسق بھی تسلی بخش کیا گیا تھا۔

بلند شہر: سالہائے سابقہ کی طرح امسال بھی ضلع بھر میں قربانی کا تہوار عیدالاضحیٰ مذہبی جوش و خروش اور عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا۔ کثیر تعداد میں لوگوں نے عیدگاہوں اور مساجد میں عیدالاضحیٰ کی نماز ادا کر کے ایک دوسرے کو عید کی مبارک بادی۔ بلند شہر عیدگاہ میں عید کی نماز سے قبل شہر قاضی مولانا زین العابدین نے اپنے خطاب میں کہا کہ عیدالاضحیٰ اللہ تعالی کے حکم پر اپنے اکلوتے بیٹے کو قربان کرنے کی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آمادگی کی یاد میں منائی جاتی ہے۔ انہوں نے لوگوں سے امن وامان اور بھائی چارہ برقرار رکھنے کی بھی اپیل کی۔ اوپر کوٹ واقع کالی مسجد میں مولانا عرفان احمد صدیقی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپسی بھائی چارہ قائم رکھتے ہوئے برادران وطن کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے عیدالاضحیٰ کے موقع پر قربانی کا اہتمام کرتے ہوئے تہوار کو منائیں۔

عیدگاہ سکندرآباد میں نماز سے قبل خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد ارشد نے کہا کہ دنیا کے ہر مذہب میں قربانی کا تصور پایا جاتا ہے۔ کوئی مذہب اس سے خالی نہیں ہے۔ اسلام میں بھی سال بھر میں تین دن قربانی کے لیے متعین ہیں۔ جو دراصل اللہ کے جلیل القدر پیغمبر ابراہیم خلیل اللہ اور حضرت اسماعیل ذبیح اللہ کی عظیم الشان قربانی کی یادگار کے طور پر منائی جاتی ہے اور امت مسلمہ پر اس کو شرائط کے ساتھ واجب کیا ہے۔ آقا علیہ السلام نے ہمیشہ قربانی کا یہ عمل کیا جو آج تک چلا آرہا ہے۔ شاہی جامع مسجد سکندرآباد میں مولانا عبدالوہاب نے اپنے خطاب میں کہا کہ انہوں نے کہا کہ عیدالاضحیٰ ایک تہوار ہی نہیں بلکہ اس دن ہم اللہ سے اپنی کوتاہیوں اور گناہوں کی معافی طلب کریں اور اپنے رب کو راضی کرنے کی کوشش کریں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کی ابتداء ہی سے قربانی تمام مذاہب کا ایک لازمی حصہ رہی ہے جو کسی جانور کو قائم مقام ٹھہرا کر پیش کی جاتی ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ساری زندگی مسلسل قربانیوں سے عبارت ہے۔

اس کے علاوہ مسجد دارالسلام قصائی واڑہ بلند شہر میں مولانا محمد عابد قاسمی، مردان والی مسجد میں مولانا محمد اسلم، عیدگاہ سیانہ میں مفتی محمد شاہد، عیدگاہ اورنگ آباد میں قاری شیر محمد، عیدگاہ شکار پور میں مفتی محمد عارف، عیدگاہ گلاؤٹھی میں مولانا فرید الدین، عیدگاہ اہل حدیث سکندرآباد میں مولانا رفیق عالم ریاضی، عیدگاہ انوپ شہر میں مولانا اسماعیل قاسمی، عیدگاہ خورجہ میں قاری اسماعیل، عیدگاہ جہانگیر آباد میں حکیم کلیم الرحمٰن نے عید الاضحیٰ کی نماز ادا کرائی۔ اس کے علاوہ قصبہ ککوڑ، پہاسو، چھتاری، ڈبائی، بگراسی سمیت دیہی علاقوں تل بیگم پور، چند پورہ، دریاپور، اکبر پور، کماپور وغیرہ میں بھی عیدالاضحیٰ کی نماز پرامن طریقے سے ادا کی گئی۔ عید کی نماز کے بعد لوگوں نے ایک دوسرے کو عید کی مبارکباد پیش کی نیز انتظامیہ کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے قربانی کا اہتمام کیا۔

ضلع انتظامیہ نے تمام عیدگاہوں اور مساجد پر سیکورٹی کے لحاظ سے بڑی تعداد میں پولیس فورس کو تعینات کیا گیا تھا۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ چندر پرکاش سنگھ اور ایس ایس پی شلوک، ایس پی سٹی شنکر پرساد، اے ڈی ایم انتظامیہ ڈاکٹر پرشانت کمار، سٹی مجسٹریٹ چندر پرکاش پریہ درشی، سی او سٹی وکاس پرتاپ سنگھ چوہان، سکندرآباد میں ایس ڈی ایم رینو، سی او پورنا سنگھ، ای او رویندر سنگھ، شہر کوتوال روی رتن سنگھ وغیرہ نے عیدگاہ کے باہر کیمپ لگا کر لوگوں سے ملاقات کی اور انھیں عیدالاضحیٰ کی مبارکبادی اور پرامن طریقے سے عیدالاضحیٰ کے تہوار کو منانے کی اپیل کی۔

ہاپوڑ: امت مسلمہ نے عیدالاضحیٰ مذہبی عقیدت واحترام کے ساتھ منائی۔ عیدالاضحیٰ کی نماز سنت ابراہیمی کی پیروی میں جانوروں کی قربانی دی گئی۔ لوگوں نے اہل خانہ، دوست احباب اور ہمسایوں سے مل کر عید کی مبارکبادی۔ قربانی کے بعد دعوتوں کا اہتمام کیا گیا۔ نماز کے دوران عیدگاہ سمیت مختلف مساجد میں پولیس کا بندوبست رہا۔ عیدگاہ ہاپوڑ میں عیدالاضحیٰ کی نماز شہر قاضی مفتی مقصود عالم نے ادا کرائی، جبکہ جامع مسجد میں نائب شہر قاضی وخطیب مفتی محسن نے عیدالاضحیٰ کی نماز ادا کرائی۔ اس کے علاوہ شہر کی مختلف مساجد میں عیدالاضحیٰ کی نماز ادا کی گئی۔ نماز کے بعد فرزندانِ توحید نے ملک میں امن وامان آپسی بھائی چارہ کے لئے دعائیں کیں۔ ڈی ایم پریرنا شرما اور ایس پی ابھیشیک ورما کے ساتھ انتظامیہ اور پولیس کے افسران نے عیدگاہ پر لوگوں کو مبارکبادی۔ ایس پی ابھیشیک ورما نے عیدگاہ پر ڈرون کیمروں سے نگرانی کی۔ عیدگاہ پر نماز سے قبل شہر قاضی مفتی مقصود عالم نے اپنے خطاب میں کہا کہ قربانی حضرت ابراہیم علیہ السلام اوران کے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی سنت ہے۔ اس سنت کو زندہ کرنے کے لئے پورے عالم کے مسلمان قربانی کرتے ہیں۔ جانور کے ہر بال کے عوض میں ایک نیکی ہے اور قربانی کے دن اللہ کے نزدیک قربانی کرنے سے بہتر کوئی عمل نہیں ہے، وہیں جامع مسجد میں نائب شہر قاضی مفتی محسن نے اپنے خطاب میں کہا کہ قربانی ہر بالغ اور صاحب نصاب پر واجب ہے جو تقریباً 43-42 ہزار روپے نقد اور سونا چاندی کی شکل میں یا پراپرٹی جائیداد کی شکل میں ہو تو وہ صاحب نصاب ہوگا اور اس پر قربانی واجب ہوگی۔ انھوں نے کہا کہ قربانی کا کوئی بدل نہیں ہے، قربانی میں جانور ذبح کرنا فرمان خداوندی ہے اور جو جانور ذبح ہوتے ہیں اس سے معاشی فائدہ بھی ہے۔

بلند شہر

ہاپوڑ

عید کے روز بجلی اور پانی کی سپلائی نہ ہونے پر لوگوں کا احتجاج

نگر پالیکا کے ٹیوب ویلوں پر لگے جنریٹر بنے شو پیس

نجیب آباد (ایس این بی) عیدالاضحیٰ کے روز بجلی اور پانی کا قہر برپا ہونے سے شہر میں کہرام مچ گیا۔ رات میں کئی محلوں پٹھان پورہ، بساتیاں، سیورام، منیر گنج وغیرہ کے بجلی پانی سے پریشان لوگ نگر پالیکا کے ممبر خرم افضال کے ساتھ عمدو خاں چوراہے پر جمع ہوئے جہاں انہوں نے بجلی اور پانی کی پریشانی کو لے کر اپنی ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے بجلی افسران اور پالیکا کے خلاف احتجاج کیا۔ لوگوں کا کہنا تھا کہ عید کے دن شہر میں بجلی کی پریشانی ہے، بجلی کی قلت کے سبب نگر پالیکا سے پینے کا پانی فراہم نہیں کیا جارہا ہے۔ ٹیوب ویلوں پر جنریٹر کا انتظام ہونے کے باوجود پالیکا نے جنریٹر چلاکر پینے کے پانی کی بہ آسانی فراہمی نہیں کی۔ ٹیوب ویلوں کے جنریٹر شوپیس بنے نظر آئے اور لوگ پانی کی ایک ایک بوند کے لیے ترس رہے تھے۔ احتجاج کی اطلاع ملتے ہی تھانہ نجیب آباد کی پولیس موقع پر پہنچی اور لوگوں کو سمجھایا۔ اس کے بعد مشتعل لوگوں نے جے ای، ایس ڈی او اور محکمہ بجلی کے چیئرمین کے پاس جانے کی بات کی۔ مشتعل لوگوں کو منانے کے لیے تھانہ انچارج نجیب آباد سیورام نے کنوئیں پر پہنچ کر پریشانی حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ واضح رہے کہ حکومت کی جانب سے ٹیوب ویلوں پر لگائے گئے جنریٹر اور دیگر کاموں کے لئے ہر ماہ سیکڑوں لیٹر ڈیزل آتا ہے، اس کے بعد بھی جنریٹر چلاکر پینے کے پانی کی سپلائی درست طریقے سے نہیں کی جاتی۔ اہل علاقہ نے چیئرمین پالیکا کو متعدد بار فون کیا، لیکن چیئرمین معظم انجینئر نے موقع کو مناسب نہیں سمجھا۔

دوا فیکٹری میں بھیانک آتشزدگی سے کروڑوں کا نقصان

بلند شہر (ایس این بی) اتوار کی رات سکندرآباد کے صنعتی علاقے میں واقع دوا کی فیکٹری میں اچانک آگ لگ گئی۔ دیکھتے ہی دیکھتے آگ نے بھیانک شکل اختیار کرلی، جس کی اطلاع فوری طور پر پولیس اور فائر بریگیڈ کو دی گئی۔ فائرٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچے ایف ایس او نے وہاں کا منظر دیکھ کر ضلع ہیڈ کوارٹر سمیت دیگر جگہوں سے بھی فائر بریگیڈ کی گاڑیاں موقع بلائی گئیں۔ تقریباً 5 گھنٹو کی مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا جاسکا۔

آگ نے برابر میں واقع الیکٹرانک آلات بنانے والی فیکٹری کو بھی اپنی زد میں لے لیا۔ آگ پر قابو پانے کے لیے بلندشہر کے علاوہ نوئیڈا، غازی آباد سمیت آس پاس سے بھی فائر بریگیڈ کی گاڑیوں کو موقع پر بلایا گیا۔ آگ کے بھیانک منظر کو دیکھتے ہوئے آس پاس کی فیکٹریوں کو بھی خالی کرانا۔ سی ایف او نے بتایا کہ آگ پر قابو پانے کے لئے فائر بریگیڈ کی 8 گاڑیاں موقع پر پہنچی تھیں اور تقریباً پانچ گھنٹے کی مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔ تاہم آگ لگنے سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے، البتہ دونوں فیکٹریوں میں کروڑوں کے نقصان ہونے کا اندیشہ ہے۔ اس موقع پر اے ڈی ایم فائنانس ابھیشیک سنگھ اور سی او سکندرآباد پورنیما سنگھ بھی موجود تھیں۔

یوگا ہفتہ میں یوگا پریکٹس پروگرام کا انعقاد

نگینہ (ایس این بی) ضلع بجنور میں دسویں بین الاقوامی یوگا دن کے یوگا ہفتہ کے حصے کے طور پر 18 جون 2024 کو امر شہید سردار بھگت سنگھ امرت سروور، امہیڈ اتر قیاتی بلاک ہلدور میں یوگا پریکٹس پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام میں مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے یوگا پریکٹس کا آغاز کیا گیا۔ پرشانت مہارشی جی نے پروٹوکول کے مطابق گروپ یوگا پریکٹس کی۔ پروگرام میں گاؤں کے سیکڑوں لوگوں نے شرکت کی۔ پروگرام کے اختتام پر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر ہلدور وکرم سنگھ اور ڈاکٹر وِل کمار نے ’خود اور معاشرے کے لیے یوگا‘ تھیم کے تحت لوگوں کو روزانہ یوگا کی مشق کرنے کی ترغیب دیتے ہوئے سب کا شکریہ ادا کیا۔ اس پروگرام میں علاقائی آیوروید اور یونانی آفیسر بجنور ڈاکٹر راکیش کمار، گایتری پریوار، آئی این او، گووند مارننگ کلب، پتنجلی یوگا سمیتی وغیرہ کے اراکین موجود تھے۔ محمد ارشاد گاؤں کے سربراہ امہیڈ انے پروگرام میں قابل ستائش تعاون کیا۔

جھلسا دینے والی گرمی میں بجلی اور پانی کیلئے ترسے لوگ

افضل گڑھ (ایس این بی) گرمی کی شدت سے بے حال لوگوں کو محکمہ بجلی نے بھی زبردست کرنٹ لگایا ہے، جس سے لوگ تہوار کے موقع پر بجلی کے ساتھ پانی کے لیے بھی ترس گئے ہیں۔ لوگوں نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں کے اہم تہوار عیدالاضحیٰ پر بجلی کی سپلائی پوری طرح بند رکھنا ریاستی حکومت کے تعصب کی عکاسی کرتا ہے۔ آگ برساتے آسمان کے نیچے جھلستی زمین پر رہ رہے انسانوں کا اب بجلی بھی سخت امتحان لے رہی ہے۔ عیدالاضحیٰ کے موقع دیہی علاقے کے مسلم اکثریتی مواضعات میں مسلسل دوروز سے بجلی سپلائی پوری طرح بند ہے، جس سے جہاں ایک جانب دن کے اجالے میں لوگوں کا سکون پوری طرح غائب ہوگیا ہے بلکہ رات بھی بجلی کے انتظار میں ہی گزر جاتی ہے۔ بجلی کے نہ آنے سے پینے کے پانی کے لیے بھی لوگ ترس گئے ہیں، فریز سمیت بجلی سے چلنے والے سبھی گھریلو اور کاروباری آلات محض شوپیس بن کر رہ گئے ہیں۔ لوگوں کا الزام ہے کہ عام انتخابات کے وقت مسلمانوں کے خلاف زہر اگلنے والی بی جے پی کی ریاستی حکومت کا اصلی چہرہ سامنے آگیا ہے جس نے مسلمانوں کے خاص تہوار عیدالاضحیٰ پر بجلی سپلائی بند کر کے مسلمانوں کو ہراساں کرنے کا کام کیا ہے۔

سلیم احمد سلیم کی وفات سے ٹانڈہ کی شعری دنیا کا خسارہ

رام پور (ایس این بی) ٹانڈہ کے معروف بزرگ شاعر اب اس دنیا میں نہیں رہے۔ مرحوم انتہائی ملنسار شخصیت کے مالک تھے۔ ایک وقت تھا جب سلیم احمد سلیم کے دم سے اردو کی محفلیں آباد رہا کرتی تھیں۔ زاہد ٹانڈوی نے سلیم احمد سلیم کے انتقال کو بڑا خسارہ قرار دیتے ہوئے اردو ادب کے لئے بڑا نقصان قرار دیا ہے۔ ٹانڈہ کی اکثر ادبی شخصیات پیوند خاک ہوچکی ہیں یہاں کی زمین بنجر ہوتی جارہی ہے۔ سلیم احمد سلیم کے کئی شاگرد ہیں جو ادبی فضا کو سازگار بنا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں دعا گو ہوں کہ مرحوم کی وراثت کو ان کے شاگرد آگے بڑھائیں اور مرحوم کے جانے سے جو خلا پیدا ہوا ہے اس کو پر کیا جاسکے۔ واضح رہے کہ مرحوم کے بیٹے ڈاکٹر یوسف دہلی یونیورسٹی سے منسوب ہیں اور ٹانڈہ میں گاہے گاہے اردو زبان وادب کی محفلیں سجاتے رہتے ہیں۔

عید کی خوشیاں ماتم میں تبدیل

دو حقیقی بھائیوں سمیت 4 افراد کی پانی میں ڈوب کر موت

افضل گڑھ (ایس این بی) گرمی کی شدّت کو کم کرنے کے لئے کھوندی میں نہانے گئے دو حقیقی بھائیوں سمیت 4 افراد کی پانی میں ڈوب کر دردناک موت ہوگئی جس سے اہل خانہ میں شدید رنج وغم کی لہر دوڑ گئی اور عید کی خوشیاں ماتم میں تبدیل ہوگئیں۔

اطلاعات کے مطابق تھانہ سیوہارہ کے گاؤں فیض اللہ پور ساکن فرمان (22) اپنی اہلیہ زیبا اور چھوٹے بھائی ایان (18) کے ہمراہ اپنے آبائی گاؤں مکرپوری میں اپنے دادا معین الدین کے پاس عیدالاضحیٰ کی خوشیاں بانٹنے آئے تھے جہاں پر نزدیک سے بہہ رہی ندی میں اپنے چچا آصف کے ہمراہ نہانے چلے گئے اور ایک گہرے مقام پر دونوں بھائی ڈوبتے چلے گئے، ساتھ ہی جان بچانے کیلئے کافی شور مچایا جسے سن کر چچا آصف (26) ولد معین الدین نے بھی ان کو بچانے کے لئے پانی میں چھلانگ لگادی اور دونوں بھتیجوں کے ساتھ خود بھی پانی میں غرقاب ہوگیا۔ شور سن کر آس پاس کے لوگ دوڑے لیکن تب تک کافی دیر ہوچکی تھی۔ اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچی پولیس نے معاملہ کی جانکاری حاصل کرتے ہوئے تینوں لاشوں کو قبضے میں لینے کی کوشش کی، لیکن اہل خانہ نے کسی بھی طرح کی کارروائی اور پوسٹ مارٹم سے انکار کردیا۔ بتایا جاتا ہے کہ غرقاب ہوئے فرمان اور ایان کے والد ظریف الحسن کی گزشتہ ایک برس قبل ایک سڑک حادثہ میں موت ہوگئی تھی اور اب گھر کی کفالت ان دونوں کے ہی ذمہ تھی جن کی موت کے بعد اب پورا گھر بے سہارا ہوگیا۔ ایک ہی گھر میں 3 اموات سے اہل خانہ سمیت پورا گاؤں غمزدہ ہے جبکہ دوروز سے لاپتہ شیرکوٹ کے محلّہ حکیمان ساکن شاہنواز کی بھی کھوندی سے لاش برآمد ہونے سے اہل خانہ میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ اہل خانہ نے بتایا کہ 5 بھائیوں میں سے ایک شاہنواز دوروز قبل اچانک لاپتہ ہوگیا تھا، جس کو کافی تلاش کیا، لیکن اس کا کوئی سراغ نہیں مل سکا اور آج اچانک کھوندی میں تیرتی ہوئی اس کی لاش برآمد ہوئی۔ انہوں نے شک کا اظہار کیا کہ سخت گرمی سے راحت حاصل کرنے کے لئے وہ ندی میں گیا ہوگا، جہاں پر وہ غرقاب ہوگیا۔

معمولی کہاسنی کے بعد بھائی نے بھائی کا قتل کردیا

ہاپوڑ (ایس این بی) معمولی کہاسنی کے بعد دن دہاڑے بھائی نے بھائی کا قتل کردیا۔ دوسری جانب گنگا اشنان کرنے آئے ایک بچے سمیت 3 افراد پانی میں ڈوب گئے، جن میں بچے سمیت 2 کی موت ہوگئی۔ اس کے علاوہ کرنٹ لگنے سے ایک ڈیڑھ سالہ معصوم بچے کی موت ہوگئی، جبکہ 35 سالہ نوجوان نے پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ پولیس نے سبھی معاملوں میں لاشوں کا پنچنامہ بھر کر پوسٹ مارٹم بھیج دیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق تھانہ گڑھ کوتوالی حلقہ کے موضع سیگے والا میں منگل کی دوپہر ایک بجے مکیش ولد جے چند اور اس کا چچازاد بھائی اندو ولد سریندر کے درمیان شراب پینے کے بعد کسی بات کو لے کر کہاسنی ہوگئی، جس میں اندو نے برف توڑنے والے سوئیں سے مکیش کا قتل کردیا۔ بتایا گیا ہے کہ واردات کو انجام دینے کے بعد اندو موقع سے فرار ہوگیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کا پنچنامہ بھر کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ دوسری جانب تھانہ گڑھ حلقہ میں گنگا اشنان کے دوران دہلی کے برہم پوری کے باشندے 40 سالہ وکی ولد مہیندر گہرے پانی میں ڈوب جانے سے اس کی موت ہوگئی۔ غوطہ خوروں کی مدد سے وکی کی لاش کو پانی سے باہر نکالا پولیس نے لاش کا پنچنامہ بھر کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا، وہیں عیدالاضحیٰ کے دن تھانہ کوتوالی حلقہ کے موضع دادری میں نوشاد علی کا ڈیڑھ سالہ بیٹا روحان گھر میں کھیل رہا تھا اسی دوران کمرہ کے اندر سلائی مشین کے پاس بجلی کے تار کو چھولیا۔ بجلی کا جھٹکا لگتے ہی اہل خانہ اسپتال لے کر پہنچے جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پلکھوا حلقہ کے موضع گڑھی میں 35 سالہ انتظار ولد یاسین مزدوری کرتا تھا۔ بتایا گیا ہے کہ انتظار سوکھا نشہ کرتا تھا۔ پیر کی صبح انتظار نے گھر کے اندر پھانسی لگا کر خودکشی کرلی، جس کی اطلاع پولیس کو دی گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ گڑھ حلقہ میں گنگا اسنان کے دوران میرٹھ کے موضع ڈولری کے باشندے وجے کمار کا 9 سالہ بیٹا آدتیہ گنگا اشنان کے دوران گہرے پانی میں چلا گیا اور اس کی موت ہوگئی۔ گوطہ خوروں کی مدد سے بچہ کی لاش کو باہر نکالا گیا، وہیں مادھوپور کا رہنے والا سنجے تیاگی کا 18 سالہ بیٹا ونش تیاگی بھی گہرے پانی میں ڈوب گیا، جس کی غوطہ خور تلاش کررہے ہیں۔